''م.ح.ب.ت.''

نازنین سعید

بدر باغ، علی گڑھ

محبت ایک لفظ نہیں بلکہ ایک احساس ہے جو حقیقت سے زیادہ قریب ہے ایک دوسرے کے لئے کچھ اچھا کرنے کا احساس.....

محبت کوئی کاروبار نہیں، کوئی لین دین نہیں صرف ایک دوسرے میں کھو جانا اور خود کو سونپ دینا ہے.....محبت کوئی ضِد نہیں کہ کسی کو حاصل کرنا ہے بلکہ محبت تو کسی کو خوشیاں دینے کا جذبہ ہے۔

محبت کیا ہے؟.....

سمجھو تو احساس، دیکھو تو رشتہ، کہو تو لفظ، چاہو تو زندگی، نبھاؤ تو وعدہ، کرو تو عبادت، ٹوٹے تو مقدّر، اور ملے تو جنت.....

محبت کوئی حادثہ نہیں.....یہ تو ایک جذبہ ہے جو محسوس ہوتا ہے اور سامنے والے کو بنا کہے احساس دلایا جاتا ہے ایک ایسا احساس جس کو بتانا مشکل ہو، یہ الفاظ میں نہیں سماتا بس شرط یہ ہے کہ محبت بے شرط ہو، بنا امیدوں اور لالچ میں

ہو۔ جو کہا نہیں صرف کیا جائے، دلوں کی گہرائیوں سے ہو اور لگاتار ہو۔

یاد رکھیں محبت کوئی انسانی اعمال کا نام نہیں ہے محبت کسی شہ کو نہیں کہتے وہ تو ایک جذبہ ہے، ایک ولولہ ہے، ایک نفسی، قلبی، روحانی، وجدانی کیفیت ہے، حالت ہے جو دل میں جنم لیتی ہے، دل میں پلتی ہے، دل میں فروغ پاتی ہے۔ اور جو کچھ ہمیں اعمال کی شکل میں دکھائی دیتا ہے وہ صرف جذبہ محبت کے بظاہر ہیں، لوازمات ہیں، علامات ہیں، ثبوت ہیں۔ محبت کو جاننے کے لئے مختلف شکلیں ہیں۔ بظاہر کو اصل حقیقت نہیں کہتے ہیں۔ یہ سودے وہ ہیں جس کو کوئی بڑا مالدار نہیں خرید سکتا۔

محبت تو آسمان کے ستاروں جیسی ہونی چاہئے جسے شمار نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس کی

خوبصورتی سے لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے اس کی روشنی سے مستفید ہوا جا سکتا ہے۔

محبت کب اور کیوں ہو جائے کہا نہیں جا سکتا، یہ دبے پاؤں چوروں کی طرح دل میں اُتر جاتی ہے اور خوشی کی طرح گھل جاتی ہے اور زندگی میں گھلتی چلی جاتی ہے۔ محبت تو ہوتی ہی ایسی ہے۔

یہ بالکل صحیح ہے کہ رشتے دل کے ہوتے ہیں احساس اور جذبوں سے سینچے جاتے ہیں، بھروسے سے پروان چڑھتے ہیں اور قیمتی وقت دے کر انہیں سنوارا جاتا ہے۔ رشتوں کو صرف ضرورت نہ سمجھیں کہ ضرورت پہ یاد کرلیا..... یہ تو خودغرضی ہے..... ضرورت نہیں تو یاد نہیں کیا یا بھول گئے یا چھوڑ گئے..... ہمیشہ خیال رکھیں کہ بچھڑنے والا رشتہ ہمارے جسم میں موجود ایک احساس کو مردہ کر جاتا ہے۔ کچھ لوگ اس طرح کسی کا یقین مار جاتے ہیں اور کچھ پیار، کچھ اعتماد، اور کچھ زندگی کی ساری خوشیاں.....اس طرح کے رویّوں سے محبت کو سزا نہ بنائیں بلکہ حقیقی محبت تو یہ ہے کہ دوسروں کی خوشی کو اپنی خوشی اور دوسروں کے غم کو اپنا غم سمجھیں۔ محبت کے ساتھ ایک دوسرے کی عزت لازمی ہے۔ محبت ضِد نہیں، وہم نہیں، یہ تو ایک سکون ہے جس کی کوئی مدّت نہیں، وہ عبادت ہے جو کبھی ختم نہ ہو، اتنا بھروسہ ہونا چاہئے کہ خود کو دیکھنے کے لئے آئینہ کی ضرورت نہ ہو۔

محبت اک جنون ہے، زندگی ہے، ایک منزل ہے، خوشی ہے۔ محبت تو ایک تبرّک کی طرح ہے بشرط یہ کہ کوئی اس کو غلط جگہ اور غلط طریقے سے استعمال نہ کرے۔

ہم کسی سے محبت کرتے ہیں تو صرف محبت کرتے ہیں۔ ہمیشہ دل میں یہ بات رہنی چاہئے کہ پیار، پیار کے لئے ہے، یار کے لئے نہیں۔ اور پیار پانا منزل نہیں ہے، پیار کرنا مقصد ہے، اور ہمیں واپس بھی وہی چاہئے ہوتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہم نے اس سے محبت کی ہے تو یہ بھی ہمیں محبت کے بدلے محبت دے، اسی طرح محبت کرے جس طرح ہم نے کی ہے۔ ہم یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ محبت ہے یہ تو کوئی کاروبار نہیں..... محبت تو ایک سمندر کی طرح ہے جب تک گہرائیوں میں نہیں ڈوبیں گے کوئی موتی نہیں پاسکیں گے۔ اناؤں، نفرتوں، خودغرضیوں کے ٹھہرے پانی میں محبت گھولنے والے بڑے درویش ہوتے ہیں اور جہاں محبتیں نہیں وہاں لڑائی جھگڑے اور نفرتیں اپنی جگہ بنالیتی ہیں پھر محبت کا وجود ممکن نہیں کیوں کہ لڑائی جھگڑا ملکیت چاہتا ہے

اور محبت میں ملکیت نہیں بلکہ محبت میں تو احساس پنہاں ہیں اور جہاں محبت ہوگی وہاں دکھوں کا سایہ نہیں ہوگا۔ دکھ وہیں نظر آتے ہیں جہاں محبت کی کمی ہوتی ہے۔ اسی طرح دنیا میں محبتیں بانٹئے نہ کہ دکھ اور نفرتیں.....ضروری نہیں کہ ہر وقت آپ کے لبوں پہ خدا کا نام رہے بلکہ وہ لمحے بھی عبادت سے کم نہیں ہوتے جب آپ محبتوں کو دنیا میں بانٹ رہے ہوتے ہیں۔

☆☆☆